سوال

(174)امتحانات میں بددیانتی کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امتحان کے دوران بددیانتی سے کام لینے کا کیا حکم ہے؟ یہ خیال رہے کہ میں نے بہت سے طلبہ کو دیکھا کہ وہ بددیانتی کرتے ہیں۔ میں انہیں سمجھاتا ہوں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔'' (خالد۔ ی۔ مکۃ المکرمہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بددیانتی امتحانات میں ہو یا عبادات اور معاملات میں، حرام ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

((مَن غَشَّنَا فَلَيسَ مِنَّا))

''جس نے ہم سے بددیانتی کی وہ ہم سے نہیں۔''

اس لیے کہ بددیانتی سے دنیا اور آخرت میں بہت سے نقصانات مرتب ہوتے ہیں۔ لہٰذا اس سے بچنا اور دوسروں کو اسے چھوڑنے کی وصیت کرتے رہنا واجب ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 158

محدث فتویٰ